



سوال

(713) علاقائی بہن بھائی کا نکاح کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے ایک عورت سے شادی کی، پھر ان دونوں میں علیحدگی ہو گئی، تو عورت نے ایک دوسرے آدمی سے شادی کر لی، اور ان کے ہاں لڑکی پیدا ہوئی پھر ماں مر گئی اور بیٹی رہ گئی۔ ادھر پہلے آدمی نے ایک دوسری عورت سے شادی کر لی، جس سے ایک لڑکا ہوا۔ اب یہ لڑکا اس لڑکی سے شادی کرنا چاہتا ہے جس کی ماں سے اس کے والد نے نکاح کیا تھا۔ اس لڑکے اور لڑکی کے نکاح کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جائز ہے کہ یہ لڑکا مذکورہ لڑکی سے نکاح کر لے، اگرچہ اس کے باپ نے لڑکی کی ماں سے نکاح کیا تھا۔ اور اللہ کا فرمان ہے:

وَأُحِلَّ لَكُمْ تَوَارَاةٌ ذُلَّكُمْ

”اور تمہارے لیے سابقہ مذکورہ عورتوں کے علاوہ باقی سے نکاح کرنا حلال ہے۔“

یہ لڑکی اس لڑکے کے لیے ان محرمات میں سے نہیں ہے جن کا قرآن کریم یا سنت میں بیان آیا ہے۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 511

محدث فتویٰ